عورتوں کو سب سے زیادہ حقوق اسلام نے عطا کئے ہیں

مولانا زاہدالراشدی کا چیچہ وطنی میں خواتین کے اجتماع سے خطاب

چیچہ وطنی (یکم مئی) مجلس احرار اسلام شعبۂ خواتین کے زیر اہتمام قاضی رضوان الدین احمد صدیقی کی رہائش گاہ پر خواتین کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز سکالر مولانا زاہدالراشدی نے کہا کہ اسلام نے خواتین کو رائے اور تعلیم کا حق اُس دور میں دیا جب مغرب میں عورت کو انسان بھی نہیں سمجھا جاتا تھا۔ صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کے مثالی ادوار میں عورتوں نے نمایاں علمی و دینی خدمات سرانجام دی ہیں اور ان کا اُسوہ قیامت تک کے لیے ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا عورت بچے کی ابتدائی درس گاہ ہوتی ہے۔ اور یہی درسگاہ بچے کی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے تمام معاشرتی بگاڑ اور نئی نسل کی بے راہ روی کا اصل سبب قرآنی و آسمانی تعلیمات سے انحراف ہے۔ مغربی کلچر کی مرعوبیت سے آئندہ نسلوں کو نکالنے کے لیے ضروری ہے کہ خواتین صحابیات کی زندگی کا مطالعہ کریں اور گھروں میں اسلامی کلچر کو فروغ دیں۔ قبل ازیں مولانا زاہدالراشدی نے بعد نماز فجر جامع مسجد میں درس قرآن کریم کی نشست سے بھی خطاب کیا۔

دینی مدارس کو کنٹرول کرنے کا اصل مقصد ہم سے ہمارا عقیدہ چھیننے کی خطرناک عالمی سازش کا حصہ ہے

مولانا زاہدالراشدی کا ’’فہم دین کورس‘‘ سے خطاب

چیچہ وطنی (یکم مئی) ممتاز سکالر اور پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی نے کہا ہے کہ دینی مدارس کو کنٹرول کرنے کا اصل مقصد ہم سے ہمارا عقیدہ چھیننے کی خطرناک عالمی سازش کا حصہ ہے اور یہ ایجنڈا پاکستانی حکمرانوں کا اپنا نہیں بلکہ وہ جس امریکہ کے غلام ہیں یہ ایجنڈا بھی اُسی کا ہے۔ وہ جدید دفتر مجلس احرار اسلام جامع مسجد چیچہ وطنی میں ’’فہم دین کورس‘‘ کی تعارفی وافتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب کی صدارت مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ نے کی جبکہ مولانا محمد اشرف (لاہور)، احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور محمود احمد نے بھی خطاب کیا۔ مولانا زاہدالراشدی نے کہا کہ نئی نسل کی تعلیم وتربیت کے لیے فہم دین کورسز وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوان دینی تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے میڈیا کی اہمیت وضرورت کا ادراک کریں۔ آج جنگ ذرائع ابلاغ کے ذریعے لڑی جارہی ہے اور ذرائع ابلاغ پر یہود ونصاریٰ کا قبضہ ہے۔ تمام دینی حلقوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس خلا کو پُر کرنے کا اہتمام کریں۔ مولانا زاہدالراشدی نے کہا کہ اہل علم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اردگرد کے ماحول کی جہالت ختم کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن وسنت سے شعوری تعلق پیدا کئے بغیر نہ تو ہماری جہالت ختم ہوسکتی ہے اور نہ ہی ہمارا مستقبل محفوظ ہوسکتا ہے۔ قبل ازیں لٹریری یوتھ فورم کے زیر اہتمام اقراء پبلک سکول میں ’’نوآبادیاتی نظام اور مظلوم اقوام کا مستقبل‘‘ کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے مولانا زاہدالراشدی نے کہا کہ بدلتی ہوئی عالمی استعماری یلغار کی روک تھام کے لیے کوئی مؤثر قدم

اٹھانا ہوگا اور اس سلسلہ میں اسلامی سربراہ کانفرنس کا فوری اجلاس طلب کیا جانا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا اور وسطی ایشیا کے جغرافیہ کو تبدیل کرنے اور فلسطین اور کشمیر کے مجاہدین کی قربانیوں کا سودا کرنے کی تیاریاں ہورہی ہیں۔اسلامی تحریکات اس سلسلہ میں بیداری کا مظاہرہ کریں اور مل جل کر فلسطین اور کشمیر کے عوام کے خلاف عالمی سازشوں کو بے نقاب اور ناکام بنانے کے لیے کام کریں۔انہوں نے کہا کہ نوآبادیاتی نظام ماضی کی طرح آئندہ بھی دنیا کے وسائل پر قبضہ کر کے مظلوم قوموں پر عرصۂ حیات تنگ کرنا چاہتا ہے۔اس نشست کی صدارت جناب شیخ عبدالغنی نے کی جبکہ میزبانی کے فرائض محمود احمد نے ادا کیے۔

امتِ مسلمہ کی فکری و عملی رہنمائی کرنا علمائے کرام کی ذمہ داری ہے
قادیانی جماعت کی سرگرمیاں ملکی آئین سے غداری پر مبنی ہیں

دفتر احرار چیچہ وطنی میں ’’ردّ قادیانیت کورس‘‘ سے مقررین کا خطاب

چیچہ وطنی (یکم مئی) مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام دوروزہ ’’ردِ قادیانیت کورس‘‘ منعقدہ مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی سے پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کورس کی مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امت مسلمہ کی فکری و علمی راہ نمائی کرنا علمائے کرام کی ذمہ داری ہے۔علمائے کرام اور دینی اداروں کو نئی نسل کا ایمان اور عقیدہ بچانے کے لیے منظّم جدوجہد کرنی چاہیے۔عالمی استعمار نے قرآن کریم اور جناب نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مسلمانوں کی بے لچک عقیدت اور کمٹمنٹ کو کمزور کرنے کے لیے جھوٹی نبوتوں کا ڈھونگ رچایا اور جعلی نبی کھڑا کرنے کا مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں کو ان کے مرکزی عقیدت سے الگ کر کے فکری و اعتقادی فتنوں کا شکار بنایا جائے۔مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ قادیانیت کو اسلام کے نام پر متعارف کرانا صریحاً ارتداد اور زندقہ کی ذیل میں آتا ہے۔قادیانی جماعت کی سرگرمیاں ملکی آئین سے غداری پر مبنی ہیں۔اہل اقتدار قادیانیوں کی غیر اسلامی اور غیر قانونی سرگرمیوں سے مسلسل چشم پوشی سے کام لے کر عملاً قادیانی گروہ کو سپانسر کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ چناب نگر سمیت پورے ملک میں قانون امتناعِ قادیانیت کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہورہی ہے اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کر کے عوام میں بے چینی بڑھا رہے ہیں۔مولانا محمد اشرف نے کہا کہ ہمیں اپنی نئی نسل کے مستقبل کو محفوظ کرنے کے لیے انکارِ ختم نبوت پر مبنی قدیم وجدید فتنوں کا علمی و تحریکی تعاقب جاری رکھنا ہوگا۔

قائد احرار کا دورۂ پسرور

پسرور (۸رمئی) مجلس احرارِ اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ مدرسہ قاسم العلوم کے سالانہ جلسہ سیرت النبی ﷺ میں شرکت کے لیے پسرور ضلع سیالکوٹ تشریف لائے۔احرار کے بزرگ کارکن محترم حفیظ رضا پسروری لاہور سے آپ کے رفیقِ سفر تھے۔مدرسہ کے مہتمم حافظ محمد سرور صاحب، مدرسہ کے اساتذہ وطلباء، جناب ملک

عبدالرشید، مولانا غلام فرید، سائیں محمد حیات مرحوم کے فرزند عامر حفیظ اور اہل پسرور نے آپ کا شاندار استقبال کیا۔ محترم حفیظ رضا پسروری نے حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ، حضرت مولانا بشیر احمد پسروری رحمہ اللہ اور اکابر احرار کے پسرور سے تعلق کے حوالے سے تمہیدی کلمات بیان کئے۔ حضرت پیر جی مدظلہ نے مدرسہ کے طلباء طالبات (جنہوں نے حفظ قرآن کریم مکمل کیا) کو اسناد تقسیم فرمائیں اور اُن کے لیے دعاء کی۔ رات گئے تک حضرت کا بیان جاری رہا۔ قرآن کریم کی تلاوت اور سیرتِ طیّبہ کے پُرنور واقعات نے سامعین کے ایمان کو جلا بخشی۔ اگلے روز حضرت مفتی رشید احمد رحمہ اللہ کے گھر تعزیت کے لیے تشریف لے گئے مفتی رشید احمد رحمہ اللہ حضرت مفتی بشیر احمد رحمہ اللہ کے فرزند جانشین تھے۔ گزشتہ دنوں ان کا انتقال ہوا۔

مرکزِ ختمِ نبوت کا سنگِ بنیاد

لاہور (۹ رمئی) قائد احرار حضرت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے پاسبانِ ختمِ نبوت کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد ممتاز اعوان کی دعوت پر ۹ رمئی کو مرکزِ ختم نبوت جوہر ٹاؤن کا سنگِ بنیاد رکھا اور خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔ بعد نمازِ مغرب دفتر احرار، مسلم ٹاؤن میں مجلس ذکر منعقد ہوئی اور مجلس کے اختتام پر حضرت قائدِ احرار نے درسِ قرآنِ کریم ارشاد فرمایا۔

مولانا فداء الرحمٰن درخواستی اور قاری عبدالحئی عابد کی دفتر احرار چیچہ وطنی میں تشریف آوری

چیچہ وطنی (۱۲ رمئی) مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے شعبہ تحفظ ختم نبوت کے سابق مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا قاری عبدالحئی عابد ۳ رمئی کو چیچہ وطنی تشریف آوری کے موقع پر جدید دفتر احرار جامع مسجد تشریف لائے اور دعا فرمائی۔ اسی طرح شیخ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی ۱۲ رمئی کو احرار کے نئے دفتر تشریف لائے۔ جہاں عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ دارالعلوم ختم نبوت کے اساتذہ اور احرار کارکنوں نے ان کا استقبال کیا اور علاقائی جماعت کے منصوبوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا حضرت درخواستی نے احرار کے تعلیمی و تحریکی کام کو سراہا اور حاضرین سے مختصر خطاب کیا اور دعا فرمائی۔

پاک بھارت دوستی کی نئی لہر میں قادیانی امریکی ایجنٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں

عقیدۂ ختم نبوت اور عصمتِ نبوت کی حفاظت ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے

تحفظِ ختم نبوت کے لیے مجلس احرارِ اسلام کی جدوجہد تاریخ کا زریں باب ہے

پچیسویں سالانہ ’’تحفظ ختم نبوت کانفرنس‘‘ سے مقررین کا خطاب

چناب نگر (خصوصی رپورٹ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام پچیسویں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس ۱۱، ۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۲۴ھ مطابق ۱۴، ۱۵ رمئی ۲۰۰۳ء بروز بدھ، جمعرات مدرسہ ختم نبوت‘ مسجد احرار چناب نگر میں منعقد

ہوئی۔ ملک بھر سے احرار کارکنوں کے قافلے ۱۱ر ربیع الاوّل کو صبح ہی سے مسجد احرار پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مرتبہ احرار کارکن کثیر تعداد میں کانفرنس میں شریک ہوئے۔ خاص طور پر سب سے بڑا قافلہ لاہور سے بزرگ احرار رہنما جناب چودھری ثناء اللہ بھٹہ اور جناب میاں محمد اویس کی قیادت میں شریک ہوا۔ ۱۱ر ربیع الاوّل بعد نماز ظہر قاری محمد طاہر کی تلاوت قرآن کریم سے کانفرنس کی پہلی نشست کا آغاز ہوا۔ حافظ محمد اکرم احرار اور ثاقب برادران نے نعتوں اور نظموں سے سامعین کے دلوں کو گرمایا اور جذبوں کو ابھارا۔ مسجد احرار کے خطیب مولانا محمد مغیرہ کے تمہیدی کلمات کے بعد مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے کانفرنس کی غرض و غایت اور مجلس احرار اسلام کے نصب العین پر روشنی ڈالی۔ حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم کے فرزند صاحبزادہ مولانا عزیز احمد مدظلہ (خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف) خصوصی شفقت فرماتے ہوئے کانفرنس میں شریک ہوئے اور آخری نشست کی صدارت فرمائی جبکہ دیگر مختلف نشستوں کی صدارت مرکزی نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ اور سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کی۔

ممتاز عالم دین اور بزرگ دانشور وصحافی مولانا مجاہد الحسینی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت اور عصمتِ نبوت کی حفاظت ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ محمد عربی ﷺ کے پروانو! رسول اللہ ﷺ کا پیغام امن و سلامتی پوری دنیا میں گھر گھر پہنچا دو۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے دشمنوں کو برسر اقتدار طبقہ نے لگام نہ ڈالی تو فدائیان ختم نبوت خود ان کا راستہ روکیں گے۔ کفر اور اسلام ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ ہم پاکستان میں اسلام کے علاوہ کوئی نظام نہیں چلنے دیں گے۔

مولانا منظور احمد چنیوٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرزائی اسلام اور پاکستان کے دشمن ہیں۔ قادیانیوں کا نیا سربراہ بھی سابق سربراہ کا بروز ہے۔ پاکستان کی محبت اور قادیانیت کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔ حکومت کے کلیدی عہدوں پر ناجائز قابض قادیانیوں کو برطرف کیا جائے۔ میٹرک کے نصاب میں محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر کی بجائے قادیانی ڈاکٹر عبدالسّلام کو پاکستان کا ہیرو بنا کر پیش کرنا......وطن دشمنی کے مترادف ہے۔

ممتاز محقق اور عالم پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اس فرض کی ادائیگی کے لیے ہم کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم قادیانیوں کو دین کی دعوت دیتے رہیں گے۔ یہ ہمارے ایمان کا تقاضا بھی ہے اور بحثیت مسلمان ذمہ داری بھی۔

بعد نماز مغرب کانفرنس کی دوسری نشست سے مولانا عزیز الرحمٰن خورشید نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی بش اور بلیئر کے اشاروں پر پاکستان میں ناچ رہے ہیں، حکومت انہیں نکیل ڈالے۔

ملت اسلامیہ پاکستان کے کنوینز مولانا اعظم طارق (ایم این اے) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت کے چہرے سے نقاب اُلٹ چکی ہے۔ اب انہیں نیا نقاب نہیں اوڑھنے دیں گے۔ مولانا اعظم طارق نے کہا کہ حکومت اپنی صفوں میں گھسے ہوئے قادیانی بیوروکریٹس کو نکال باہر کرے۔ قادیانی امریکی و برطانوی جاسوس ہیں۔ تحفظِ ختم نبوت کے لیے مجلس

احرارِ اسلام کی جدوجہد تاریخ کا زریں باب ہے۔

مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم گہرے پانیوں تک قادیانیوں کا تعاقب جاری رکھیں گے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی پچپن برس سے پاکستان کی جڑیں کھوکھلی کر رہے ہیں۔ ہم اُن کے ''اکھنڈ بھارت'' والے خواب کو کبھی پورا نہیں ہونے دیں گے۔

کانفرنس سے ممتاز سکالر اور دانش ور حکیم محمود احمد ظفر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم ﷺ مرکز نبوت یعنی خاتم النبیین ہیں۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف ہمارے ہی نہیں بلکہ تمام انبیاء کے بھی نبی ہیں۔ عقیدۂ ختم نبوت کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔

ممتاز اہل حدیث عالم مولانا محمد عبداللہ گورداس پوری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قادیانیت کے تعاقب کے لیے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، ان کے رفقاء اور مجلس احرار اسلام سے جو عظیم الشان کام لیا ہے وہ صرف انہی لوگوں کا حصہ اور کارنامہ ہے۔ تاریخ اکابر احرار کو اس خدمت پر ہمیشہ خراج تحسین پیش کرتی رہے گی۔

کانفرنس سے جناب پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، علامہ احمد سعید لدھیانوی، علامہ محمد ممتاز اعوان، حافظ محمد کفایت اللہ، حاجی محمد ثقلین کھیڑا، عزیز الرحمٰن سنجرانی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان اور بھارت اپنے تنازعات خود حل کریں۔ امریکہ و برطانیہ کو فیصل مانا گیا تو پورے خطے کی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی۔ قادیانی پھر کشمیر میں بھارت اور اتحادیوں کے مفادات کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی جماعتیں وطن عزیز کی سلامتی، دینی عقائد و اقدار کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بدقسمتی ہے کہ امریکہ و برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ پچپن برس بعد ہمیں ایک مرتبہ پھر جنگ آزادی لڑنی پڑ رہی ہے۔

کانفرنس کے اختتام پر ایک بہت بڑا جلوس نکالا گیا جس کی قیادت امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کی۔ جلوس کے شرکاء نے شہداءِ ختم نبوت کی یاد میں سرخ قمیصیں پہن رکھی تھیں اور احرار کے سرخ پرچم بڑی تعداد میں لہرا رہے تھے۔ جلوس مسجد احرار سے شروع ہوا اور اقصیٰ چوک، ایوانِ محمود سے ہوتا ہوا مین سرگودھا روڈ پر ختم ہوگیا۔

اقصیٰ چوک پر مولانا محمد مغیرہ اور سید محمد کفیل بخاری نے جبکہ ایوان محمود کے مقابل عبداللطیف خالد چیمہ اور امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کیا۔

آنحضرت ﷺ نے فوج اور پولیس کے بغیر قوم کو اللہ کا پیغام پہنچایا

ڈسٹرکٹ بار کونسل ملتان میں سیرت کانفرنس سے امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب

ملتان (۱۹ مئی) نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ پر عمل کر کے پوری انسانیت دنیا اور آخرت میں فلاح پا سکتی ہے۔

آپ ﷺ کا بچپن، جوانی اور نبوت کامل نمونہ زندگی ہے۔اللہ تعالیٰ کی ذات جب کسی کو نبوت کے منصب پر فائز کرتی ہے تو اس کی تعلیم بھی وہی پاک ذات خود کرتی ہے۔آپ ﷺ نے قوم کو ایک مرکز کی دعوت دی۔انسان اشرف المخلوقات اس وقت بنتا ہے' جب وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عملدرآمد کرتا ہے۔علم بے شک نور ہے مگر وہ علم جو قرآن سے ملتا ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ملتان کے زیر اہتمام منعقدہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔سیرت کانفرنس کی صدارت سینئر نائب صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ملتان چودھری محمد ارشد نے کی اور اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ڈسٹرکٹ بار ملتان کے سیکرٹری جنرل مختار نیازی نے انجام دیئے۔سید عطاء المہیمن بخاری نے مزید کہا کہ قرآن کے مطابق آپ ﷺ کی پیدائش گمراہ طبقے میں ہوئی۔۴۰ سال کے بعد آپ ﷺ کو نبوت کا منصب ملا تو اہل مکہ (قریش) اس وقت بھی گمراہ تھے۔وہ کسی آفاقی قانون کے پابند نہیں تھے۔اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کے عادی تھے۔آپ ﷺ کی ولادت کے وقت لوگ ایمان اور حیاء سے واقف نہیں تھے۔وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت سے ناواقف تھے۔برہنہ خانہ کعبہ کا طواف کرتے تھے اور اپنے ہی تراشے ہوئے بتوں کی پوجا کرتے تھے۔راگ رنگ و شراب کی محفلیں ان کی تہذیب تھی۔وہ اپنی سوتیلی ماں سے' باپ مرنے کے بعد شادی کرنے میں کوئی عار نہیں سمجھتے تھے۔عورتوں کو کبھی ان کے حقوق نہیں دیئے۔وحشیوں کی زندگی بسر کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ اہل مکہ ایک دوسرے کو مال اور اقتدار کی بنیاد پر فوقیت دیتے تھے۔آپ ﷺ نے نبی کی حیثیت سے اللہ کا پیغام پہنچایا اور اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق اس وقت کے معاشرے کو ایک مثال بنا کر پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ آپ سید المعصومین ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ہادی اور مہدی بنا کر پیش کیا اور قوم کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔آپ ﷺ نے باپ، شوہر، بیٹے، سسر اور دوست کے رشتے خوش اسلوبی سے ادا کیے۔آغاز نبوت کے وقت لوگوں نے چہ میگوئیاں کیں کہ وہ تعلیم یافتہ نہیں اور نہ ہی کسی سے انہوں نے تعلیم حاصل کی ہے لیکن اللہ کی ذات جب کسی کو نبوت کے منصب پر فائز کرتی ہے تو اس کی تعلیم بھی وہ پاک ذات خود کرتی ہے۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ آپ ﷺ نے قوم کو ایک مرکز کی دعوت کی۔حیاء اور ایمان کے کلمہ سے آگاہ کیا۔آپ ﷺ بحیثیت شوہر ایک مثالی شوہر تھے۔آپ ﷺ ازواج مطہرات کے ساتھ خوش ہوتے تھے۔تاجر کی حیثیت سے آپ کی دیانتداری سے متاثر ہو کر حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا شریک حیات بنیں۔انہوں نے کہا کہ انسان اشرف المخلوقات اس وقت بنتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔نبی اکرم ﷺ نے فوج اور پولیس کے کنٹرول کے بغیر قوم کو اللہ کا پیغام پہنچایا اور بغیر کسی فرد کی نگرانی کے قوم کو برائی سے روکا۔کائنات کے ہر کونے میں دن میں پانچ مرتبہ آپ ﷺ کا نام گونجتا ہے۔

خطاب سے قبل ریاض لطفی نے تلاوت کی اور بشیر احمد انصاری نے نعت پڑھی۔